

قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلِقُوا اللَّهَ لَا كُمْ مِّنْ فِئَةٍ

جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ (شہید ہو کر یا مرنے کے بعد) اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں،

قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ

کہنے لگے: کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت (خاصی) بڑی جماعت پر غالب آ جاتی ہے، اور اللہ صبر

الصَّابِرِينَ ﴿٢٣٩﴾ وَلَسَا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا

کرنے والوں کو اپنی معیت سے نوازتا ہے ۵ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو عرض کرنے لگے:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّثْ أَقْدَامَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر میں وسعت ارزانی فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ

اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما ۵ پھر انہوں نے ان (جالوتی فوجوں) کو اللہ کے امر سے شکست دی،

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَىٰ إِلَهُ الْمَلِكِ

اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو (یعنی داؤد علیہ السلام کو) حکومت اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں جو

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَآيَشَاءُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

چاہا سکھایا، اور اگر اللہ (ظلم و جور روا رکھنے والے امن دشمن) لوگوں کے ایک گروہ کو (تکثریم) انسانیت اور امن کا تحفظ

بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ

کرنے والے) دوسرے گروہ کے ذریعے نہ ہٹاتا رہتا تو زمین (پر انسانی زندگی بعض جابروں کے مسلسل تسلط اور ظلم

ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

کے باعث) برباد ہو جاتی مگر اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم انہیں

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

(اے حبیب!) آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں ۵